ترجمہ کر کے اردو زبان کی جو خدمت کی ہے اور اردو کے قاری پر جو احسان کیا ہے وہ اس قدر عظیم ہے کہ صرف اللہ تبارک و تعالیٰ ہی اس کا بدلہ عطا فرما سکتے ہیں۔

باوجودیکہ اس موضوع پر مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا اسحٰق صدیقی، مولانا حامد الانصاری، مولانا مجیب اللہ ندوی، سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تصنیفات اور امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی کے ملفوظات و افادات اس کوتاہ دست زبان میں پہلے سے موجود ہیں لیکن اس کتاب کے امتیازات کے بل پر یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ اس کتاب کا بدل اس سے پہلے اردو میں نہ تھا۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **خطابتِ نبوی** تالیف: سید عزیز الرحمٰن

ضخامت: 248 صفحات قیمت: 240 روپے ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز اے 17/4 ناظم آباد نمبر 4 کراچی

سید عزیز الرحمٰن معروف مصنف اور مؤلف ہیں۔ سیرت ان کا خاص موضوع ہے۔ اس حوالے سے وہ بہت سا کام کر چکے ہیں۔ ان کی کئی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ چند علمی جرائد کے مدیر بھی ہیں۔ زیر نظر کتاب سیرت کا نہایت منفرد موضوع ہے اس حوالے سے اردو میں زیادہ کام نہیں ہوا۔

مولانا سلیم اللہ خان لکھتے ہیں:

> ''مجموعی لحاظ سے فاضل مؤلف کی یہ کاوش بہت قابل قدر ہے۔ ترتیب بھی اچھی، عناوین بھی مناسب اور زبان و بیان بھی شستہ ہے۔ حوالہ جات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ اور موضوع کی مناسبت سے تحقیق عرق ریزی سے کی گئی ہے۔''

مولانا سید سلیمان ندوی لکھتے ہیں:

> ''کسی قدر تفصیل سے حجۃ الوداع کے خطبے کا ذکر سیرت کی کتابوں میں ملتا ہے۔ سیرت نگاروں نے دوسرے خطبات کی طرف توجہ نہیں کی ہے۔ حجۃ الوداع کے سلسلے میں بھی خطبے کا متن دینے پر اکتفا کیا ہے۔''

یہ کتاب سولہ ابواب پر مشتمل ہے۔ 1۔فصاحت و بلاغت۔ 2۔فصاحت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔ 3۔جوامع الکلم۔ 4۔مکاتیب۔ 5۔ادعیہ ماثورہ۔ 6۔کلام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں صنائع بدائع۔ 7۔خطابت کیا ہے؟ 8۔تاریخِ خطابت۔ 9۔قیادت اور خطابت' باہمی تعلق۔ 10۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور خطابت۔ 11۔خطابت انبیائے کرام علیہم السلام۔ 12۔خطابت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اثرات۔ 13۔کلام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تاثیر۔ 14۔خطبات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقسام۔ 15۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازِ خطابت۔ 16۔خطابت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اثرات۔ ان موضوع کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کی تدوین پر کافی محنت کی ہے۔ سیرت پر جب بھی کوئی کام ہوتا ہے۔ اس میں محبت اور عقیدت شامل ہوتی ہے۔ اس لیے یہ موضوع دوسرے موضوعات سے منفرد ہو جاتا ہے۔

ایک عرب قول ہے:

> ''مروت کی زندگی سچائی سے ہے۔ روح کی حیات پاک دامنی سے' اور حلم کی زندگی علم سے ہے۔ اور علم کی حیات بیان (قوتِ تکلم) سے وابستہ ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے تشریف لاتے تو کسی شان و شوکت کا اظہار نہیں